سپریم کورٹ رپورٹس (1999) SUPP. 1 ایس سی آر

کلکٹر آف سینٹرل ایکسائز، گنٹور

بنام

میسرز زارونا اسٹرا بورڈز (پی) لمیٹڈ

27 اگست 1999

[کے۔وینکٹا سوامی اور ایم۔جگن نادھاراؤ، جسٹسز]

محصول- مرکزی محصول شرح ایکٹ، 1985- شرح مد 17- جواب دہندگان کے ذریعہ تیار کردہ سنگل پلائی اسٹرا بورڈ- ڈیوٹی کی ادائیگی پر صاف کیے گئے ایسے متعدد اسٹرو بورڈ- منعقد، سنگل پلائی اسٹرا بورڈ اور متعدد پلائی اسٹرو بورڈ ایک ہی شرح مد 17 کے تحت اسٹرو بورڈ کے طور پر ڈھکے ہوئے ہیں اور یہ دونوں چیزیں ایک ہی چیزیں تھیں- لہذا سنگل پلائی اسٹرا بورڈ ڈیوٹی کے ذمہ دار نہیں ہیں۔

جواب دہندگان مرکزی محصول شرح کے شرح مد 17 کے تحت آنے والے پیپر بورڈز کے مینوفیکچررز تھے۔ جواب دہندگان کے ذریعہ تیار کردہ سنگل پلائی اسٹرا بورڈ کا ایک حصہ پیداوارکی فیکٹری کے اندر متعدد پلائی بورڈز کی تیاری میں استعمال کیا گیا تھا۔ فیکٹری کے گیٹ پر ڈیوٹی کی ادائیگی پر سنگل پلائی بورڈ کا ایک بڑا حصہ کلیئر کر دیا گیا تھا۔ ڈیوٹی کی ادائیگی کے بعد فیکٹری سے متعدد پلائی اسٹرا بورڈ ہٹا دیئے گئے تھے۔ ریونیو کی جانب سے شوکاز نوٹس جاری کیا گیا کہ فیکٹری کے اندر متعدد پلائی بورڈز کی تیاری کے لئے استعمال ہونے والے سنگل اسٹرا پلائی بورڈز پر ڈیوٹی کیوں نہ لگائی جائے۔ اسسٹنٹ کلکٹر نے مدعاعلیہ کے جواب کا مطالعہ کرنے کے بعد پایا کہ اصل چیز یعنی سنگل پلائی اسٹرا بورڈ اور پروسیس شدہ شے یعنی ملٹی پل پلی اسٹرو بورڈ کے درمیان شناخت میں کوئی بنیادی فرق نہیں ہے۔ اس کے بعد ریونیو نے کلکٹر (اپیل) کے سامنے اپیل کو ترجیح دی، جنہوں نے اسسٹنٹ کلکٹر کے ذریعہ جاری کردہ حکم کی توثیق کی۔ کلکٹر (اپیل) نے متعلقہ وقت پر مد

17 کے تحت ٹیرف کی وضاحت کا حوالہ دیا جس میں ہر قسم کا (بشمول پیسٹ بورڈ مل بورڈ، اسٹرو بورڈ، گتے بورڈ اور نالیدار بورڈ) لکھا گیا ہے کہ اسٹرا بورڈ چاہے وہ سنگل پلی ہو یا ڈبل پلائی ہو یا ٹرپل پلی یا ملٹی پل پلائی ہو اسے اسٹرا بورڈ کے طور پر بیان کیا جائے گا اور یہ شرح مد کے اسی ذیلی مد کے تحت آتا ہے۔ اس کے بعد ریونیو نے ٹربیونل کے سامنے اپیل دائر کی اور یہ نتیجہ بھی اخذ کیا گیا کہ سنگل پلائی اور ملٹی پل اسٹرو بورڈ دونوں نے اسٹرا بورڈز کی وضاحت کا جواب دیا اور ریونیو کی جانب سے آئی ایس آئی میں دی گئی تعریف کے لحاظ سے بھی ملٹی پل اسٹرو بورڈز کو پیسٹ بورڈ نہیں سمجھا جا سکتا۔ ٹربیونل نے گارڈین پلاسٹکوٹ * کے معاملے میں ٹربیونل کی پانچ رکنی بنچ کے فیصلے پر بھی تبادلہ خیال کیا اور بابو بھائی نیلچند ** میں بمبئی ہائی کورٹ کے فیصلے پر بھی تبادلہ خیال کیا کہ بمبئی ہائی کورٹ (**) کے فیصلے کے پیش نظر ٹربیونل کی پانچ رکنی بنچ (*) کے فیصلے پر عمل نہیں کیا جا سکتا ہے۔ ٹربیونل نے ریونیو کی طرف سے دائر اپیل کو خارج کرنے سے پہلے سینٹرل محصول رولز کے رول 9 کے ساتھ رول 49(4) کی دفعات کا بھی حوالہ دیا۔ ٹربیونل کا اکثریتی فیصلہ بمبئی عدالت عالیہ (**) کے فیصلے اور ٹربیونل (*) کے پانچ رکنی بنچ کے فیصلے کی نفی کرتا تھا اور یہ شرح مد 17 کے دائرہ کار اور تشریح پر منحصر تھا۔ لہٰذا یہ اپیل۔

ریونیو کی جانب سے یہ دلیل دی گئی تھی کہ بمبئی عدالت عالیہ کے فیصلے (**) کو اس عدالت نے خارج کر دیا ہے اور اس لیے ٹربیونل (*) کی پانچ رکنی بنچ کے فیصلے کو کالعدم قرار دیا جانا چاہیے۔ تاہم یہ دلیل نہیں دی گئی کہ شرح مد 17 کے دائرہ کار کے بارے میں فیصلہ کرنے والی اتھارٹی یا نچلی اپیلیٹ اتھارٹی یا ٹربیونل کی رائے کے ساتھ ساتھ یہ نتیجہ بھی سامنے آیا ہے کہ سنگل پلائی اور ملٹی پل پلائی بورڈز دونوں اسٹرو بورڈز ہیں جیسا کہ مذکورہ مد میں بیان کیا گیا ہے۔

اپیل مسترد کرتے ہوئے عدالت

منعقد: شرح مد 17 کی تشریح پر کلکٹر (اپیلز) نے کہا کہ سنگل پلائی اسٹرا بورڈ سے ڈیوٹی پر چارج کرنا اور ایک ہی فیکٹری کے اندر اس طرح کے سنگل اسٹرا بورڈ شیٹس سے تیار کردہ ملٹی پل اسٹرو بورڈ کو دوبارہ ڈیوٹی پر وصول کرنا واضح طور پر دوگنا لیوی کے مترادف ہوگا۔ اس نقطہ نظر کو ٹربیونل کے نائب صدر (جے) نے منظور کیا ہے، جس سے ممبر (تکنیکی) نے اتفاق کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بابو بھائی کے معاملے میں اس عدالت کی طرف

سے بمبئی عدالت عالیہ (**) کے فیصلے کو رد کرنا مناسب نہیں ہے اور ٹریبونل کے فیصلے کو خراب کرنے کے لئے اس پر دباؤ نہیں ڈالا جا سکتا ہے۔[532-بی-ڈی]

گارڈین پلاسٹکوٹ لمیٹڈ بنام سی سی ای، (1986) 24 ای ایل ٹی 542۔** یونین آف انڈیا بنام بابو بھائی نیل چند مہتا، (1988) 33 ای ایل ٹی 292 (بمبئی) اور*** یونین آف انڈیا بنام بابو بھائی نیل چند مہتا، [1991] ضمنی 2 ایس سی سی 348 کا حوالہ دیا گیا ہے۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : 1989 کی دیوانی اپیل نمبر 271۔

سینٹرل محصول اینڈ کسٹمز گولڈ (کنٹرول) اپیلٹ ٹریبونل، نئی دہلی کے 19.4.88 کے فیصلے اور حکم سے 1984-سی کے اے نمبر 3088 میں ای/کراس/639/85-سی میں۔

اپیل کنندہ کی طرف سے ایم گوری شنکر مورتی، ہیمنت شرما اور پی پرمیشورن شامل ہیں۔

جواب دہندہ کے لئے یکطرفہ۔

عدالت کا فیصلہ بذریعہ سنایا گیا:

کے۔ وینکٹا سوامی، جسٹس۔ ریونیو کی جانب سے یہ اپیل کسٹمز، محصول اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلٹ ٹریبونل، نئی دہلی کے 19.4.88 کے ایک حکم کے خلاف ترجیح دی جاتی ہے (اس کے بعد اسے 'ٹریبونل' کہا جاتا ہے)۔

غور طلب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا سینٹرل محصول ایکٹ کی دفعات کے تحت پیداوار کی ایک ہی فیکٹری میں اعلیٰ ڈی جی کے ملٹی پل پلائی اسٹرو بورڈ/اسٹرا بورڈ کی تیاری کے لیے ڈیوٹی کی ادائیگی کے بغیر تیار اور کلییر کیے جانے والے سنگل پلائی اسٹرا بورڈ کی مقدار پر محصول کی ڈیوٹی عائد ہے۔

مختصر طور پر بیان کیا گیا ہے، حقائق مندرجہ ذیل ہیں:

جواب دہندگان سینٹرل محصول ٹیرف کے ٹی آئی 17 کے تحت آنے والے کاغذی بورڈوں کے مینوفیکچررز ہیں۔ انہوں نے سنگل پلائی اسٹرا بورڈ تیار کیے اور فیکٹری کے گیٹ پر ڈیوٹی کی ادائیگی پر سنگل پلائی بورڈز کا ایک بڑا حصہ صاف کر دیا گیا۔ سنگل پلائی بورڈز کا ایک حصہ پیداوار کی فیکٹری کے اندر متعدد پلائی اسٹرا بورڈز کی تیاری میں استعمال کیا جاتا تھا اور ڈیوٹی کی ادائیگی کے بعد فیکٹری سے ملٹی پل پلائی اسٹرا بورڈز کو ہٹا دیا جاتا ہے۔ ریونیو کی جانب سے شوکاز نوٹس جاری کیا گیا تھا جس میں مدعا علیہ سے پوچھا گیا تھا کہ فیکٹری کے اندر متعدد پلائی بورڈز کی تیاری کے لیے استعمال ہونے والے سنگل پلائی اسٹرا بورڈز پر ڈیوٹی کیوں نہ لگائی جائے۔ جس مدت کے لئے ادائیگی کا مطالبہ کیا گیا تھا وہ 20-2-83 سے 22-7-83 تک تھی۔ جواب دہندہ نے ذمہ داری سے انکار کرتے ہوئے شوکاز نوٹس کا جواب دیا اور اسسٹنٹ کلکٹر نے جواب کا جائزہ لینے کے بعد پایا کہ اصل شے یعنی سنگل پلائی اسٹرو بورڈ اور پروسیس شدہ مضمون یعنی ملٹی پل پلائی اسٹرو بورڈ کے درمیان شناخت میں کوئی بنیادی فرق نہیں ہے اور چپکنے کے ذریعے صرف دو یا تین سنگل پلائی اسٹرو بورڈز کو جوڑنے سے ضروری نہیں کہ تجارتی طور پر مختلف اور الگ الگ ہو۔ اجناس وجود میں آئی۔ اسسٹنٹ کلکٹر نے اس نتیجے پر پہنچنے کے لئے دیگر وجوہات بھی بتائیں کہ ایک ہی فیکٹری میں ملٹی پل پلائی اسٹرا بورڈ کی تیاری کے لئے منظور کردہ سنگل پلائی اسٹرا بورڈ پر محصول کی ڈیوٹی عائد نہیں کی جا سکتی ہے۔ اس کے مطابق، 6.2.84 کے اس حکم کے ذریعہ انہوں نے مذکورہ مدت کے لئے جاری کردہ شوکاز نوٹس کے تحت مدعا علیہ کے خلاف شروع کی گئی تمام مزید کارروائیوں کو ختم کر دیا۔

اسسٹنٹ کلکٹر کے حکم سے ناراض ریونیو نے کلکٹر آف سینٹرل محصول (اپیلس) مدراس سے اپیل کرنے کو ترجیح دی۔ اپیلیٹ اتھارٹی نے 11.6.84 کے اپنے حکم کے ذریعہ ایک نتیجہ درج ذیل دیا:

متعلقہ وقت کے دوران سینٹرل محصول ٹیرف کے انٹری نمبر 17 کے تحت ٹیرف کی تفصیل درج ذیل تھی:

" کاغذ اور کاغذ کا بورڈ، ہر قسم کا (بشمول پیسٹ بورڈ مل بورڈ، اسٹرو بورڈ، ایک کار بورڈ اور نالی دار بورڈ) اور..."

مندرجہ بالا تفصیل سے، یہ واضح ہے کہ اسٹرا بورڈ سمیت ہر قسم کے کاغذی بورڈ ٹی آئی 17 کے تحت آئیں گے اور خاص طور پر ذیلی مد (1) کے تحت آئیں گے (جب تک کہ اس طرح کے اسٹرو بورڈ کی کہیں اور وضاحت نہ کی جائے، جو ایسا نہیں ہے)۔ لہذا ٹیرف کی وضاحت سنگل پلائی اور ملٹی پل پلی اسٹرو بورڈ کے درمیان فرق نہیں کرتی ہے اور اس سے پہلے کہ بورڈ کو اسٹرو بورڈ کہا جائے، موٹائی کا کوئی معیار مقرر نہیں کرتا ہے۔ لہذا اسٹرا بورڈ چاہے وہ سنگل پلائی ہو یا ڈبل پلی یا ٹرپل پلی ہو، اسے اسٹرا بورڈ کے طور پر بیان کیا جاتا رہے گا اور متعلقہ مدت کے دوران ٹی آئی 17 کے اسی ذیلی مد (10) کے تحت آتا رہے گا۔ لہذا سنگل پلائی اسٹرا بورڈ کو ڈیوٹی پر چارج کرنا اور ایک ہی فیکٹری کے اندر اس طرح کی سنگل پلائی اسٹرا بورڈ شیٹس سے تیار کردہ ملٹی پل اسٹرو بورڈ کو دوبارہ ڈیوٹی پر چارج کرنا واضح طور پر دوگنی لیوی کے مترادف ہوگا۔

اس مختصر بنیاد پر درخواست مسترد کی جاسکتی ہے۔

اپیلیٹ اتھارٹی نے مذکورہ بالا نتیجے کی حمایت میں اضافی وجوہات بھی پیش کیں۔ آخر کار اپیل خارج کر دی گئی۔

پھر بھی ناراض، ریونیو نے ٹریبونل میں مزید اپیل کو ترجیح دی۔ ٹریبونل نے 19.4.88 کے اپنے حکم کے ذریعہ اپیل خارج کر دی۔

ٹریبونل کے تین رکنی بنچ نے، جس میں نائب صدر اور دو ٹیکنیکل ممبران شامل تھے، معاملے پر غور کیا۔ ایک ٹیکنیکل ممبر (جناب وی پی گلاٹی)، جنہوں نے ایک تفصیلی حکم نامہ لکھا ہے، نے اس طرح پایا:

"ہم نے مشاہدہ کیا ہے کہ سنگل پلائی اور ملٹی پل پلائی اسٹرو بورڈ دونوں وضاحت کے لئے جواب دیتے ہیں اور ملٹی پل اسٹرو بورڈز کو آئی ایس آئی میں دی گئی تعریف کے لحاظ سے بھی پیسٹ بورڈ نہیں سمجھا جاسکتا ہے۔

اس کے بعد گارڈین پلاسٹکوٹ لمیٹڈ کلکتہ بنام کلکٹر آف سنٹرل محصول، کلکتہ اور دیگران (1986) 24 ای ایل ٹی 542 اور بمبئی عدالت عالیہ کے فیصلے پر یونین آف انڈیا بنام بابو بھائی نیل چند مہتا، بمبئی نے (1988) 33 ای ایل ٹی 292 کلکتہ کے معاملے میں ٹریبونل کی پانچ رکنی بنچ کے فیصلے پر بحث ہوئی۔ میں رپورٹ کیا تھا۔ انہوں نے جو نتیجہ اخذ کیا وہ یہ تھا کہ بمبئی عدالت عالیہ (سپرا) کے فیصلے کے پیش نظر ٹریبونل (سپرا) کی پانچ رکنی بنچ کے فیصلے پر عمل نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے علاوہ سینٹرل محصول رولز کے رول 9 کے ساتھ رول 49(4) کا حوالہ بھی دیا گیا اور اس پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ آخر کار اپیل خارج کر دی گئی۔ نائب صدر (جے) (جناب ایس ڈی جھا) نے اپنے الگ حکم میں کہا ہے:

''بھائی گلاٹی کے حکم سے میں نے دیکھا ہے کہ سنگل پلائی اور ملٹی پل پلائی بورڈ دونوں اسٹرو بورڈ ہیں۔ اس کے پیش نظر میں فی الحال یہ نہیں کہنا چاہوں گا کہ یونین آف انڈیا بنام بابو بھائی نیل چند مہتا (1988) 33 ای ایل ٹی 292 (بمبئی) میں بمبئی عدالت عالیہ کے فیصلے کا اثر گارڈین پلاسٹکوٹ لمیٹڈ کیس (1986) 24 ای ایل ٹی 542 میں ٹریبونل کے فیصلے کو غیر مستحکم کرنا ہے۔ پروڈکٹ دو مراحل میں نام، کردار یا استعمال میں مختلف نہیں ہے، دونوں مراحل میں ڈیوٹی کا مطالبہ کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوسکتا ہے۔ اس معاملے کے تناظر میں بھائی گلاٹی نے اپنے حکم کے پیرا 3 میں قاعدہ 49(4) اور قاعدہ 9 کا جو ذکر کیا ہے وہ بھی میرے خیال میں علمی اہمیت کا حامل ہے۔ ان الفاظ سے میں بھائی گلاٹی سے متفق ہوں کہ اپیل خارج کر دی جانی چاہیے۔

ایک اور ممبر (ٹیکنیکل) (جناب ڈی سی منڈل) نے نائب صدیہ (جے) کے حکم سے اتفاق کیا۔ مذکورہ بالا باتوں سے یہ واضح ہے کہ ٹریبونل کا اکثریتی فیصلہ بمبئی عدالت عالیہ کے فیصلے اور ٹریبونل کی پانچ رکنی بنچ کے فیصلے کی نفی کرتا تھا۔ یہ شرح مد 17 کے دائرہ کار اور تشریح پر منحصر تھا۔

حالانکہ، ریونیو کی طرف سے پیش ہوئے وکیل نے ہمارے سامنے دلیل دی اور بنیادی طور پر ہماری توجہ اس حقیقت کی طرف مبذول کرائی کہ ٹریبونل کے تفصیلی حکم میں بمبئی عدالت عالیہ (سپرا) کے فیصلے کو اس عدالت نے یونین آف انڈیا اور دیگران بنام بابو بھائی نیل چند مہتا، [1991] ضمنی 2 ایس سی سی 348 میں

خارج کر دیا ہے۔لہٰذا فاضل وکیل کے مطابق ٹریبونل کے فیصلے کو کالعدم قرار دیا جانا چاہیے۔شرح مد 17 کے دائرہ کار کے بارے میں اسسٹنٹ کلکٹر،کلکٹر (اپیلز) اور ٹریبونل کے فیصلے کو چیلنج کرنے کے ساتھ ساتھ اس نتیجے کو چیلنج کرنے والی کوئی دلیل ہمارے سامنے پیش نہیں کی گئی کہ سنگل پلائی اور ملٹی پل پلائی بورڈ دونوں اسٹرو بورڈ ہیں جیسا کہ مذکورہ مد میں شمار کیا گیا ہے۔

ہمارے سامنے مدعا علیہ کی نمائندگی نہیں کی جاتی۔اس لیے ہم نے خود اسسٹنٹ کلکٹر،کلکٹر (اپیل) اور ٹریبونل کے احکامات، خاص طور پر کلکٹر (اپیل) کے حکم اور نائب صدر (جے) کے حکم کا مطالعہ کیا ہے۔

ہم ٹی آئی 17 کی تشریح پر کلکٹر (اپیل) کے ذریعہ ظاہر کردہ نقطہ نظر سے متفق ہیں، جسے نائب صدر (جے) نے منظور کیا ہے، جس کے ساتھ ممبر (تکنیکی) نے اتفاق کیا ہے۔یہی وجہ ہے کہ بابو بھائی (سپرا) معاملے میں اس عدالت کی طرف سے بمبئی عدالت عالیہ (سپرا) کے فیصلے کو رد کرنا مناسب نہیں ہے اور ٹریبونل کے فیصلے کو رد کرنے کے لئے اس پر دباؤ نہیں ڈالا جا سکتا ہے۔

نتیجے میں، اپیل ناکام ہو جاتی ہے اور اس کے مطابق اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں دیا جاتا ہے۔

آر۔کے۔ایس

اپیل خارج کر دی گئی۔

Meraj U Din Sofi
2024.10.09 17:20
I am the author of this document